## عوامی مینڈیٹ کی کھلی تذلیل کرنے والے خود سب سے بڑے آمر اور دہشت گرد ہیں، اراکین رابطہ کمیٹی

## ایم کیوایم کو دہشت گرد قرار دینے کا مطالبہ سندھ کے ڈھائی کروڑ شہری عوام کو دہشت گرد قرار دینے کے مترادف ہے

## وکلاء تنظیمیں اور بار کونسلیں 27، دسمبر کے واقعات پر کیوں خاموش ہیں؟

لندن۔۔۔18، اپریل 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے اراکین جاوید کاظمی، محمد اشفاق اور آصف صدیقی نے بین الصوبائی بار کونسلز کے اجلاس میں پنجاب بار کونسل، لاہور بار کونسل، وکلاء تنظیموں اور انسانی حقوق کے نام نہاد علمبرداروں کی جانب سے ایم کیوایم کو دہشت گرد قرار دینے کے مطالبہ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ مطالبہ ایم کیوایم کو ووٹ دینے والے ڈھائی ملین شہری عوام کو دہشت گرد قرار دینے کے مترادف ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ ایک گھناؤنی سازش کے تحت 9، اپریل کو طاہر پلازہ میں بے گناہ شہریوں کو شہید کیا گیا اور جاں بحق ہونے والے چھ افراد ایم کیوایم کے ہمدرد تھے جنہیں وکلاء قرار دیکر ملک کی شرپسند وکلاء تنظیمیں سیاست کررہی ہیں اور ملک بھر میں ایم کیوایم کے خلاف پروپیگنڈہ کررہی ہیں۔ جاوید کاظمی، محمد اشفاق اور آصف صدیقی نے کہا کہ اگر پنجاب اور لاہور بار کونسلیں اور وکلاء تنظیمیں اپنے دعوے میں سچی ہیں تو وہ قوم کے سامنے جاں بحق ہونے والے وکلاء کے نام دینے سے کیوں گریز کررہی ہیں؟ جاوید کاظمی، محمد اشفاق اور آصف صدیقی نے کہا کہ وکلاء تنظیموں نے اخلاق دیوالیہ پن کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملک بھر میں یہ پروپیگنڈہ کیا کہ طاہر پلازہ میں وکلاء کو زندہ جلادیا گیا اور ملک بھر میں غائبانہ نماز جنازہ تک ادا کردی اور جب ایم کیوایم کی جانب سے جھلس کر جاں بحق ہونے والے ایم کیوایم کے ہمدردوں کے کوائف کی فہرست جاری کی گئی تو وکلاء تنظیموں کی جانب سے پانچ وکلاء کے لاپتہ ہونے کی کہانی گھڑی گئی اور ایک جھوٹ کو چھپانے کیلئے دوسرا جھوٹ بولا گیا جس ملک بھر کے عوام خود اندازہ لگاسکتے ہیں کہ یہ وکلاء تنظیمیں کن گھناؤنے مقاصد کے تحت جھوٹ بول رہی ہیں۔ جاوید کاظمی، محمد اشفاق اور آصف صدیقی نے کہا کہ وکلاء تنظیمیں اور بار کونسلیں دن رات آئین، قانون اور انسانی حقوق کی بات کرتی ہیں لیکن ان کی جانب سے 27، دسمبر، 28، دسمبر اور 29، دسمبر 2007ء کو کراچی میں دہشت گردی اور بربریت کے بارے میں ایک لفظ مذمت کا نہیں کہا جاتا جب کراچی میں جلاؤ گھیراؤ اور لوٹ مار کی وارداتیں کی گئیں اور ایک فیکٹری میں سات افراد کو زندہ جلادیا گیا تھا لہٰذا وکلاء تنظیمیں اور بار کونسلیں جواب دیں کہ ان المناک واقعات پر انہیں سانپ کیوں سونگھ گیا ہے؟ جاوید کاظمی، محمد اشفاق اور آصف صدیقی نے کہا کہ یہ حقیقت دنیا بھر میں آشکار ہوچکی ہے کہ وکلاء تنظیموں کو خفیہ طریقہ سے بھاری رقوم مل رہی ہیں اور یہی وجہ ہے کہ وہ اپنے مؤکلوں کے مقدمات اور اپنے پیشہ ورانہ فرائض پس پشت ڈال کر ملک بھر میں عدم استحکام پیدا کرنے کی سازش کررہی ہیں۔ جاوید کاظمی، محمد اشفاق اور آصف صدیقی نے کہا کہ بین الصوبائی بار کونسلز کے اجلاس میں ایم کیوایم کو دہشت گرد قرار دینے کے مطالبہ سے یہ حقیقت کھل کر سامنے آچکی ہے کہ وکلاء تنظیمیں لاشوں کی سیاست کررہی ہیں اور ایم کیوایم دشمنی میں اخلاقیات اور انسانیت کی حدوں کو تجاوز کررہی ہیں۔ جاوید کاظمی، محمد اشفاق اور آصف صدیقی نے کہا کہ ایم کیوایم کو دہشت گرد قرار دینے کا عمل سندھ کے ڈھائی کروڑ شہری عوام کو دہشت گرد قرار دینے کے مترادف ہے اور جو عناصر کروڑوں عوام کے مینڈیٹ کی کھلی تذلیل کررہے ہیں وہ خود سب سے بڑے آمر اور دہشت گرد ہیں۔ جاوید کاظمی، محمد اشفاق اور آصف صدیقی نے کہا کہ وکلاء تنظیموں کو مشورہ دیا کہ وہ ایم کیوایم دشمنی میں آمرانہ طرز عمل اختیار کرنے سے گریز کریں، عوامی مینڈیٹ کی تذلیل کرکے عوام کو مشتعل کرنے کی گھناؤنی سازشیں ترک کردیں اور اس گھناؤنے عمل پر سندھ کے شہری عوام سے معافی مانگیں۔

## پیر مظہر الحق نے ڈاکٹر فاروق ستار کے گھر جاکر ان کے والد کے انتقال پر دلی تعزیت کا اظہار کیا

## اے این پی کے سربراہ اسفندیار ولی کا ڈاکٹر فاروق ستار کو ٹیلی فون

کراچی۔۔۔18، اپریل 2008ء

پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر، سینئر وزیر اور صوبائی وزیر تعلیم پیر مظہر الحق نے متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار کی رہائشگاہ جاکر ان کے والد عبدالستار پیروانی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ پیر مظہر الحق نے عبدالستار نور محمد پیروانی کے انتقال پر ڈاکٹر فاروق ستار سے دلی افسوس کا اظہار کیا اور مرحوم کی مغفرت کیلئے دعا کی۔ اسی طرح عوامی نیشنل پارٹی کے سربراہ اسفندیار ولی نے گزشتہ روز ٹیلی فون کرکے ڈاکٹر فاروق ستار سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (آمین)

## حق پرست رکن سندھ اسمبلی اور ٹاؤن ناظم نے الطاف عباسی ایڈوکیٹ مرحوم کی دوسری بیوہ کے گھر کا دورہ کیا

کراچی۔۔۔18، اپریل 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست رکن سندھ اسمبلی شعیب ابراہیم اور صدر ٹاؤن کے حق پرست ٹاؤن ناظم محمد دلاور نے طاہر پلازہ میں جھلس کر جاں بحق ہونے والے وکیل الطاف عباسی ایڈوکیٹ کی دوسری بیوہ محترمہ شگفتہ کی رہائشگاہ واقع چاکیواڑہ لیاری کا تعزیتی دورہ کیا اور شہید کی بیوہ کو سٹی گورنمنٹ کراچی کے حق پرست ناظم اعلیٰ سید مصطفیٰ کمال کی جانب سے ایک لاکھ روپے کا امدادی چیک دیا۔ اس موقع پر ایم کیوایم کی کراچی مضافاتی کمیٹی کے انچارج عبدالخالق بلوچ بھی ان کے ہمراہ تھے۔ متحدہ قومی موومنٹ کے نمائندگان نے الطاف عباسی ایڈووکیٹ کی بیوہ اور دیگر سوگواران سے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے دلی افسوس کا اظہار کیا اور شہید کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی بھی کی۔ انہوں نے سوگوار لواحقین کو یقین دلایا کہ ایم کیوایم کے تمام کارکنان ان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ الطاف عباسی ایڈوکیٹ کی بیوہ محترمہ شگفتہ نے امدادی چیک کی فراہمی پر قائد تحریک جناب الطاف حسین اور سٹی ناظم سید مصطفیٰ کمال سے دلی تشکر اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بعض عناصر الطاف عباسی ایڈوکیٹ کی شہادت پر بیان بازی کر رہے ہیں اور ابھی تک ایم کیوایم کے علاوہ کسی بھی جماعت کے رہنماء نے ہماری غم میں شرکت نہیں کی۔

## ایم کیوایم بلوچستان کے آرگنائزر یوسف شاہوانی کے والد محمد علیم شاہوانی مرحوم کا فاتحہ سوئم

کوئٹہ۔۔۔ 18 اپریل 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ بلوچستان کے صوبائی آرگنائزر یوسف شاہوانی کے والد محمد علیم شاہوانی مرحوم کا فاتحہ سوئم بعد نماز جمعہ ان کی رہائشگاہ کریم روڈ کوئٹہ پر ہوا جس میں مرحوم کی روح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی گئی۔ فاتحہ سوئم کے اجتماع میں حق پرست سینیٹر ڈاکٹر محمد علی بروہی، رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر عبدالقادر خانزادہ نے خصوصی شرکت کی اور یوسف شاہوانی سے ان کے والد کے انتقال پر اپنی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا اور مرحوم کے بلند درجات اور ان کی مغفرت کیلئے دعا بھی کی۔ سوئم میں ایم کیوایم کی صوبائی کمیٹی کے ارکان، ضلعی کمیٹیوں کے ذمہ داران، علاقائی سیکٹرز و یونٹوں کے عہدیداران، کارکنان، ہمدردوں اور عمائدین شہر کے علاوہ مرحوم کے عزیز واقارب نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی۔

## متحدہ قومی موومنٹ کے پارلیمنٹرین روزانہ پبلک سیکریٹریٹ میں عوامی مسائل حل کریں گے

کراچی۔۔۔18، اپریل 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی ہدایت پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں قائم پبلک سیکریٹریٹ میں عوامی مسائل کے حوالے سے عوامی شکایات کی سماعت اور ان کے فوری حل کیلئے حق پرست ارکان سینیٹ، قومی وصوبائی اسمبلی کی ہفتہ وار ڈیوٹی کے نظام کا اعلان کر دیا ہے، جس کے بعد ان حق پرست ارکان سینیٹ، قومی وصوبائی اسمبلی نے پبلک سیکریٹریٹ میں اپنے فرائض کی ادائیگی بھی شروع کر دی ہے۔ حق پرست نمائندے پبلک سیکریٹریٹ میں شام ساڑھے 6 بجے سے رات 9 بجے تک عوامی شکایت کی سماعت کریں گے۔ نظام الاوقات کے مطابق پیر کے روز حق پرست اراکین قومی وصوبائی اسمبلی خواجہ سہیل منصور، ایس اے اقبال قادری، شیخ صلاح الدین، شعیب بخاری، امام الدین شہزاد، نشاط ضیاء، شیخ محمد افضل، (خالد عمر) محترمہ بلقیس مختار، اسٹیفن آصف پیٹر، منگل کے روز فرحت اللہ خان، سفیان یوسف، ڈاکٹر ندیم احسان، محترمہ کشور زہرہ، انور عالم، فیصل سبزواری، رؤف صدیقی، سید منظر امام، محمد طاہر، زرین مجید، بدھ کے روز اقبال محمد علی خان، عبدالوسیم، محترمہ خوش بخت شجاعت، محترمہ فوزیہ اعجاز، عبدالحسیب سید سردار احمد، حنیف شیخ، خالد بن ولایت، محترمہ ہیر اسماعیل سوہو، نثار پنہور، جمعرات کے روز حیدر عباس رضوی، سینیٹر عباس کمیلی، عبدالرشید گوڈیل، عمرانہ سعید جمیل، عادل صدیقی، رضا حیدر، خواجہ اظہار الحسن، عبدالمعید صدیقی، ریحان ظفر، حسنہ آفتاب، جمعہ کے روز ڈاکٹر فاروق ستار، عبدالقادر خانزادہ، سینیٹر طاہر مشہدی، محترمہ شگفتہ صادق، معین عامر پیرزادہ، محمد عادل خان، ڈاکٹر صغیر، مقیم عالم، مظاہر امیر، محترمہ مسرت بانو وارثی، ہفتے کے روز سینیٹر بابر خان غوری، ڈاکٹر محمد ایوب شیخ، آصف حسنین، منور لال، عسکری تقوی، محمد رضا ہارون، مزمل قریشی، ندیم مقبول، محمد وسیم احمد، معین خان اور محترمہ نادیہ گبول اسی طرح اتوار کے روز وسیم اختر، ساجد احمد، ناہید شاہد علی، شعیب ابراہیم، سید خالد افتخار، محمد علیم الرحمٰن، محترمہ شہناز، ہرگن داس آہوجا اور ڈاکٹر محمد علی شاہ اپنے فرائض انجام دیں گے۔

☆☆☆☆☆